



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی صحت کا درجہ کیا ہے کہ ”نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں مگر مکہ میں، مگر مکہ میں، مگر مکہ میں؟“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اس اضافہ کے ساتھ کہ ((الایمکتہ)) مگر مکہ میں ”ضعیف ہے۔ جب کہ اصل حدیث صحیحین وغیرہما میں صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”صبح کی نماز کے بعد نماز نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے“ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق اس عموم سے وہ نماز مستثنیٰ ہے جس کا کوئی خاص سبب ہو مثلاً نماز کسوف، نماز طواف اور تہیتہ المسجد کہ ان نمازوں کو ان صحیح احادیث کے پیش نظر اوقات ممنوعہ میں بھی ادا کرنا جائز ہے، جو اس عموم سے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔ واللہ ولی التوفیق۔

مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 244

محدث فتویٰ